سوال

(59)زبان سے نماز کی نیت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گوجرانوالہ سے عظمت لکھتے ہیں کہ نماز کے وقت زبان سے نیت کرنا شرعاً کیا حکم رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نیت دل کا فعل ہے۔ نماز کے آغاز میں نیت کے وقت دل کی زبان سے ترجمانی کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے، اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو یہ طریقہ نبوی کے خلاف ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اورتابعین عظام رحمۃ اللہ علیہم سے بھی ایسا کرناثابت نہیں ہے۔ جیسا کہ دیگر اعمال کرتے وقت صرف دل کا ارادہ اور عزم کافی سمجھا جاتا ہے، اسی طرح نماز کےلئے بھی دل سے نیت ہونی چاہیے اوراسی نیت پر اعمال کی صحت کا دارومدار ہے جیسا کہ حدیث میں ہے: ''اعمال کا دارومدارنیتوں پر ہے۔'' (صحیح بخاری :حدیث نمبر1)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:103